ISSN: 2959-2224 (Online) and 2959-2216 (Print)
Open Access: https://journals.iub.edu.pk/index.php/uas/index
Publisher by: Department of Hadith, The Islamia University of Bahawalpur, Pakistan.

قادیانیت اور عقیدہ ختم نبوت ﷺ: ڈیجیٹل دور کے چیلنجز

Qadianism and the Finality of Prophethood (PBUM): Challenges of the Digital Age

Hafiz Haroon Ahmad*
PhD Scholar, Institute of Islamic Studies, University of the Punjab, Lahore.
Email: hafizharoonkhan@gmail.com
Hafza Amna Asghar
PhD Scholar, Institute of Islamic Studies, University of the Punjab, Lahore

Abstract:
The doctrine of Khatm-e-Nubuwwat is one of the unanimously agreed upon and fundamental beliefs of Islam, upon which the entire Muslim Ummah has consensus and unity. The belief in the finality of the Prophethood of Muhammad (PBUM) is the last and final messenger is not only firmly established through the clear and definitive text of the Holy Quran, but is also proven by mutawatir Hadith, the consensus of the Ummah and the continues Islamic tradition spanning over fourteen centuries. In the contemporary era, when movements Qadianism launched intellectual, ideological and media-based challenges against this belief, the scholars, researchers and thinkers of the Ummah rose to the occasion and rendered remarkable and invaluable academic services in the defense of the doctrine of finality of prophet hood. The present age is referred to as the digital era, in which social media, the internet and contemporary communication tools have made the transmission of ideas and thoughts extremely easy. While the facilities of the internet and modern media are being utilized to spread and promote the truth, false ideologies particularly Qadianism have also adopted these platforms as effective tools for their propagation. Through online literature and digital content, the Qadianis have presented Qadiani thought in a modern and academic manner, which has resulted in intellectual confusion, particularly among individuals and the younger generation. The propagation of Qadianism in the digital age constitutes an intellectual challenge. To respond to it effectively, this requires that, alongside traditional avenues, it must also be addressed on the digital front with strong and comprehensive scholarly force.

Keywords: Khatm-e-Nubuwwat, Qadianism, Online Propagation, Current Challenges

تعارف

اللہ کریم نے انسانوں کی ہدایت ورہنمائی کے لیے انسانوں میں سے ہی کچھ نفوس قدسیہ کا انتخاب فرمایا، اس سلسلے میں ابتداء حضرت آدم علیہ السلام سے فرمائی اور آخر میں نبی کریم ﷺ تک انسانوں کو نبوت ورسالت سے سرفراز فرمایا۔ یہ محض اللہ رب العزت کے انتخاب کا نتیجہ تھا لیکن کچھ حریص افراد نے زبردستی خود کو اس اعلیٰ منصب پر فائز کرنے کی ناکام کوشش کی، ایسا ہر زمانہ میں ہوتا

---

* Email of corresponding author: hafizharoonkhan@gmail.com

آیا ہے حتیٰ کہ جب اللہ پاک نے سلسلہ نبوت کو اپنے حبیب نبی اکرم ﷺ پر مکمل فرمادیا تب بھی ان حریص افراد نے جلن وحسد کی وجہ سے جھوٹا نبوت کا دعویٰ کیا۔

نبی کریم ﷺ نے پشین گوئی فرمائی:

"إِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي"[1]۔

"قریب ہے کہ میری اُمت میں تیس جھوٹے ظاہر ہوں گے، ان میں سے ہر شخص اپنے آپ کو نبی قرار دے گا، جبکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کسی کا نبی ہونا ممکن نہیں"۔

صادق نبی کریم ﷺ کی سچی پشین گوئی کے مطابق حضرت محمد ﷺ کی مبارک حیات میں ہی جھوٹے مدعیان نبوت ظاہر ہوئے ، چنانچہ اسود عنسی، مسیلمہ کذاب اور طلیحہ کے نام اس حیثیت سے تاریخ اسلامی میں مشہور و معروف ہیں۔ پھر مختلف زمانوں میں مختلف مقامات پر جھوٹے مدعیان نبوت ظاہر ہوتے رہے ہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ ان جھوٹے نبوت کے دعوے داروں کو پیروکار بھی مل گئے اور ان کی مسلمانوں کے ساتھ معرکہ آرائیاں بھی ہوئیں مگر ان میں سے اکثر اپنے کیفر کردار کو پہنچے اور ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

انہی جھوٹے مدعیان نبوت میں سے مرزا غلام احمد قادیانی ہے، جس نے صاف نبوت کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ اپنے اس قبیح فعل کو انجام دینے کے لیے تدریجاً عمل درآمد کیا اور آخر کار خود کو نبی کہلوانے لگا اور پھر خود پر ایمان لانے کو بھی ضروری قرار دیا۔

عصرِ حاضر کو ڈیجیٹل دور کہا جاتا ہے، جہاں سوشل میڈیا کے ذریعے حق کو پھیلانے اور فروغ دینے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے وہاں باطل نظریات خصوصا قادیانیت نے بھی ان پلیٹ فارمز کو اپنی تبلیغ کا مؤثر ذریعہ بنایا ہے۔ آن لائن لٹریچر و مواد کے ذریعے قادیانی فکر کو علمی اور جدید انداز میں پیش کر رہے ہیں جس کی وجہ سے افراد بالخصوص نوجوان نسل کے لیے فکری ابہام کا سبب بنتا ہے۔ عصر حاضر میں قادیانیت کی تبلیغ ایک فکری چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے، جس کا علمی، فکری اور مؤثر جواب دینے کے لیے یہ دور تقاضا کرتا ہے کہ جہاں روایتی دائرے کے مطابق ان کو جواب دیا جائے، وہاں ڈیجیٹل محاذ پر بھی انہیں بھرپور علمی قوت کے ساتھ اپنے مؤقف کو پیش کیا جائے۔

عقیدہ ختم نبوت کے تناظر میں دیکھا جائے تو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر قادیانیت کی سرگرمیاں بہت زیادہ بڑھ رہی ہیں، جہاں آیات واحادیث کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے شک و تردد جنم لے رہے ہیں۔ ان شکوک کا بروقت علمی جواب دینا اہل علم کی ذمہ داری ہے۔ زیر نظر آرٹیکل میں انہیں ڈیجیٹل چیلنجز کی نشاندہی کی جائے گی۔

عقیدہ ختم نبوت ﷺ از روئے قرآن کریم

عقیدہ ختم نبوت اسلام کے قطعی اور بنیادی عقائد میں سے ہے، یہ عقیدہ قرآن کریم کی واضح، صریح اور قطعی نصوص سے ثابت ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

" مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا" [2]۔

"محمد ﷺ مردوں میں سے کسی کے والد نہیں مگر اللہ کے پیغمبر ہیں، تمام نبیوں میں آخری نبی ہیں اور اللہ ہر بات سے واقف ہے"۔

ایک اور مقام پر ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا" [3]۔

"آج میں نے تمہارے لیے دین کی تکمیل کر دی، تم پر اپنی نعمتیں پوری کیں اور اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین مقبول کیا"۔

بالا آیت ختم نبوت کی دلیل بھی ہے، کیونکہ دین کے مکمل ہونے کا مطلب ہے کہ مزید اب کسی پیغام یا نبی کی حاجت نہیں رہی۔

احادیث مبارکہ اور ختم نبوت ﷺ

عقیدہ ختم نبوت جیسے کلامِ الٰہی (قرآن مجید) سے قطعی دلائل سے طے وثابت ہے، اسی طرز پر احادیث نبویہ ﷺ سے بھی نہایت صراحت، وضاحت اور قطعیت کے ساتھ ثابت ہے۔

"قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ" [4]۔

"نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: بے شک رسولیت اور پیغمبری کا منصب ختم ہو چکا ہے، اب میرے بعد نہ کوئی پیغام لانے والا آئے گا اور نہ کوئی نبی"۔

"كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ، كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي، وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ" [5]۔

"اہل اسرائیل کی سربراہی نبی فرماتے تھے، تب ایک پیغمبر وفات پاتا تو اس کی جگہ دوسرا بعد والا نبی آجاتا اور اب میرے بعد نہ کوئی پیغام لانے والا آئے گا اور میرے بعد بہت خلفاء ہوں گے"۔

لفظ "خاتم النبیین ﷺ" یہ کھلے طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کسی نبی کی آمد نہیں ہوگی، اسی طرح دین اسلام مکمل ہو گیا اور آخری رہنمائی حضور ﷺ کے ذریعے پوری کر دی گئی ہے۔ نبی کریم ﷺ کے بعد علماء اور خلفاء ہی امت کی قیادت کریں گے، نہ کہ نبی کے ذریعے۔ عقیدہ ختم نبوت ایمان کا بنیادی ستون ہے اور اس کی نفی کرنے والا کافر ہے۔

ڈیجیٹل دور کے چیلنجز اور عقیدہ ختم نبوت ﷺ:

1۔ مفہوم میں تحریف اور بے سیاق استدلال

عصر حاضر میں ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر آیات واحادیث کو سیاق وسباق سے الگ کر کے پیش کیا جارہا ہے، تحریف و تشکیک کے ذریعے لوگوں کے ذہنوں میں شکوک وشبہات پیدا کیے جارہے ہیں۔ یہ سب اپنے مذموم مقاصد کے حصول کے لیے عمل میں لایا جاتا ہے، ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

"يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَن مَّوَاضِعِهِ [6]"۔

"وہ لوگ کتابِ الٰہی کے الفاظ کو ان کی اصل جگہوں سے ہٹادیتے ہیں"۔

مذکورہ آیت معنوی تحریف کی طرف واضح اشارہ کرتی ہے، یعنی شرعی نصوص کے متن کو باقی رکھتے ہوئے ان کے معانی کو سیاق و

سیاق، قطعی دلالت اوراجماع سے ہٹا کر اپنی مرضی کے مطابق مفاہیم میں ڈالنا ہے۔ڈیجیٹل دور میں یہی طریقہ کار قادیانیت میں عقیدہ ختم نبوت کے متعلق واضح نظر آتا ہے، جہاں متن باقی مگر معانی مسخ شدہ، سوالات علمی لیکن نتائج طے شدہ ہیں۔ جدید ذرائع کا استعمال، مگر اسلوب غیر معتبر ہے، ان کی اس فریب کاری کا مقابلہ پختہ علم، مستند مآخذ اور ڈیجیٹل دنیا کی واقفیت سے ممکن ہے۔

2۔ سوشل میڈیا پر گمراہ کن مہم

ڈیجیٹل میڈیا پلیٹ فارمز پر منظم منصوبہ بندی اور گمراہ کن سرگرمیاں جاری ہیں، اس کا ہدف عقیدہ ختم نبوت کی فکر کو نقصان پہنچانا ہے۔ قادیانیت کے تناظر میں دلکش زبان، جدید منہج اور ڈیجیٹل دھوکے بازیوں کے ساتھ چلائی جاتی ہے، اس کا واضح ہدف ہماری نوجوان نسل ہے۔ بغیر تصدیق کے باتوں کو آگے پھیلایا جاتا ہے، فرمانِ الٰہی ہے:

"يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا" [7]۔

"اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی اطلاع لائے تو اس کی مکمل تصدیق کر لیا کرو"۔

مختصر پوسٹس، ویڈیوز اور انفوگرافکس کے ذریعے باطل و گمراہ کن بیانیہ پھیلایا اور بنایا جاتا ہے جسے عام صارفین بغیر سوچے سمجھے اور بغیر کسی تصدیق کے ہی قبول کر لیتے ہیں۔

3۔ قادیانیت اور مسلم نوجوانوں میں دینی لاعلمی

عصرِ حاضر کو ڈیجیٹل دور کہا جاتا ہے، نوجوانوں کا اپنے اوقات میں سے زیادہ وقت سوشل میڈیا کے استعمال میں جا رہا ہے جس کی وجہ سے آج کا نوجوان بنیادی دینی مصادر سے بالکل ناواقف اور نابلد ہے، یہی وہ بنیادی وجہ ہے جسے قادیانیت نے بطور ہتھیار استعمال کیا ہے اور نوجوانوں میں شکوک و شبہات پیدا کیے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ قَالَ: لَيْسَ هُوَالَّذِي يَطْلُبُونَهُ وَلَكِنْ فَرِيضَةٌ"[8]۔

"ہر مسلمان پر علم کی طلب لازم قرار دی گئی ہے، فرمایا: یہ وہ عام علم نہیں ہے جس کی لوگ تلاش کرتے ہیں، بلکہ یہ فرض ہے"۔

دینی علوم کا حصول ہر مسلمان پر واجب ہے اور علمِ دین سیکھنا لازم قرار دیا گیا ہے۔ ہر مسلمان کو اپنے معاملات، عبادات اور عقائد کے درست فہم کے لیے علم حاصل کرنا ہے تاکہ مسلمان اپنے بنیادی عقائد کے معاملے میں غلطی سے بچ سکیں۔

4۔ اظہار کی آزادی کے نام پر تشکیک

آن لائن مباحثے میں جب بھی ختم نبوت کو زیرِ بحث لایا جاتا ہے تو قادیانی عقیدہ ختم نبوت ﷺ کو مذہبی رائے کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

"قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي"[9]۔

"رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا: میری نسبت سے تمہاری حیثیت وہی ہے جو حضرت ھارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی، تاہم میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں آئے گا"۔

ڈیجیٹل دور میں قادیانیت نے جدید ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے اپنی تبلیغی حکمت عملی کو تبدیل کیا ہے، یہ تبدیلی نفسیاتی، فکری اور

تکنیکی حربوں کے ذریعے خاص طور پر نوجوانوں کو تشکیک میں مبتلا کرنے کا اہم ہدف ہے جو ایمان کے لیے نہایت خطرناک ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ عقیدہ ختم نبوت ﷺ کو دلائل، مستند کتب، علماء اور تحقیقی مصادر سے سمجھیں۔

5۔ بین الاقوامی ڈیجیٹل رسائی اور قادیانیوں کی حکمت عملی

ڈیجیٹل دور میں رسائی نہایت آسان ہو گئی ہے، جدید ذرائع ابلاغ بے حد تیز، وسیع اور متاثر کن ہیں۔ سوشل میڈیا، ویب سائٹس اور اسٹریمنگ کے ذریعے افکار و نظریات چند سیکنڈز میں عالمی سطح پر پھیل جاتے ہیں، جہاں اس سہولت کے ذریعے علمی فوائد حاصل ہو رہے ہیں وہاں اس کے منفی پہلوؤں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

قادیانیوں نے ڈیجیٹل رسائی کو پوری منصوبہ بندی کے تحت اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے، جیسے ختم نبوت کے متعلق مبہم اصطلاحات کا استعمال ہے، ان اصطلاحات کی تعریفات درج ذیل ہیں:

بروزی نبوت: یہ قادیانی اصطلاح ہے اس کے تحت کوئی شخص آخری نبی ﷺ کی نبوت کا عکس یا مظہر (بروز) ہوتا ہے[10]۔

ظلی نبوت: وہ روحانی حالت یا مقام ہے جس میں کوئی شخص نبی کریم ﷺ کی نبوت کا سایہ یا عکس حاصل کر لیتا ہے[11]۔

مجددیت: یہ وہ دینی اور اصلاحی منصب ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر صدی میں کسی برگزیدہ فرد کو عطا کیا جاتا ہے[12]۔

ان اصطلاحات کے استعمال کا مقصد صرف یہ ہے کہ لوگوں کو ابہام میں رکھا جائے اور شکوک و شبہات کو فروغ دیا جائے۔

6۔ ای-بکس اور ڈیجیٹل کتب

قادیانیوں کے مصنفین نے اپنی کتب PDF، مختلف موبائل ایپس اور آن لائن پڑھا جانے والا مواد مختلف ویب سائٹس پر دستیاب کر دیا ہے، یہ مواد تمام افراد کے لیے قابلِ رسائی اور فوراً دستیاب ہے، جس کی وجہ سے ختم نبوت کے عقیدے میں الجھن پیدا کی جاتی ہے۔ غیر مستند و خود ساختہ تفسیر اور غیر مستند ذرائع سے حاصل ہونے والا مواد نوجوانوں اور خاص طور پر طلبہ میں مذہبی بحث کا سبب بنتا ہے۔ قادیانیت کے فروغ میں ڈیجیٹل کتب اور ای بکس درج ذیل ویب سائٹس پر موجود ہیں:

- ahmadiyya-islam.org: اس ویب سائٹ پر کتب، ویڈیوز، آرٹیکلز اور بنیادی معلومات موجود ہیں۔
- Ahmadiyya Books: مرزا غلام احمد قادیانی اور دیگر مصنفین کی کتب اور آرٹیکلز آن لائن اس سائٹ میں موجود ہیں۔
- ahmadipedia.org: یہ قادیانیت کا آن لائن انسائیکلوپیڈیا ہے جہاں قادیانیت کی شخصیات، تاریخ اور مضامین موجود ہیں۔
- aaiil.org: لاہور احمدیہ موومنٹ ان اسلام کی ویب سائٹ پر قرآن و حدیث اور رسائل وغیرہ دستیاب ہیں۔
- answering-ahmadiyya.org: یہاں قادیانیت کے متعلق خدشات اور اسلامی مؤقف سے بحث کی جاتی ہے۔
- https://sites.google.com/site/qarchives: اس سائٹ پر قادیانیت کی تاریخی دستاویزات موجود ہیں۔

ڈیجیٹل دور میں قادیانیت سے بچاؤ کے لیے صرف نیت کا ہونا کافی نہیں ہے کیونکہ آن لائن بہت گمراہ کن مواد موجود ہے، اس سے بچنے کے لیے دینی بصیرت، ڈیجیٹل فہم اور عملی احتیاط لازم ہے۔ ہر ڈیجیٹل اسلامی مواد مستند نہیں ہوتا، دورِ حاضر میں مشکوک چینلز

اور ویب سائنٹس کا فہم وقت کی اہم ضرورت ہے، مستند اور قابلِ اعتماد اسلامی ذرائع کو اپنایا جائے۔

7۔ نوجوانوں کو ہدف بنانے کی ڈیجیٹل منصوبہ بندی

عصرِ حاضر میں قادیانیت کا سب سے بڑا ہدف نوجوان نسل ہے، قادیانیت مسلسل اس بات پر محنت کر رہے ہیں کہ نوجوانوں کے براہ راست عقائد بدلنے کی بجائے تدریجاً اس عمل کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے اور پہلے مرحلے میں ان کے یقین کو سوال میں تبدیل کیا جائے۔ ختم نبوت کو تشریعی و غیر تشریعی جیسی اصطلاحات میں الجھانا اور یہ تاثر دینا اختلاف عقیدے کا نہیں بلکہ تعبیر کا ہے، قادیانیت نے ڈیجیٹل زبان اور جدید اسلوب کے تحت درج ذیل مراحل طے کیے ہیں:

- دلکش گرافکس اور تھمب نیلز کے ذریعے توجہ حاصل کرنا
- ہم عصر اور دوستانہ زبان سے لوگوں سے اپنائیت بنانا
- ڈیجیٹل مواد میں سخت مذہبی اصطلاحات سے گریز
- مسکراتا ہوا، نرم اور مناظرانہ اسلوب سے اجتناب
- مختصر ویڈیوز، فکری جملے اور تحقیقی مضامین کا استعمال

ڈیجیٹل منصوبہ بندی میں پہلا مرحلہ نوجوانوں کی درجہ بندی کرنا ہے، اس میں یونیورسٹیز و کالجز کے طلبہ، سوشل میڈیا پر متحرک نوجوان، دینی علم میں ناواقفیت مگر سوالات رکھنے والے افراد، بیرون ملک یا مغربی ماحول سے متاثر نوجوان نیز ہر طبقے کے لیے الگ مواد تیار کیا جاتا ہے۔ قادیانیت کی ڈیجیٹل فکر میں نمایاں پہلو یہ ہے کہ نوجوانوں کو عقیدے کا منکر بنانے سے پہلے متذبذب بنایا جائے، یہ منصوبہ بندی عقیدے پر نہیں بلکہ جذبات، ذہن اور شناخت پر کام کرتی ہے۔

8۔ روایتی دینی مصادر اور علماء سے دوری پیدا کرنا

عصرِ حاضر میں قادیانیت کی فکری حکمت عملی کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے کہ لوگوں میں روایتی مصادر سے بداعتمادی پیدا کی جائے۔ قادیانی تاویلات سے قرآن و سنت کے اجماعی فہم، محدثین، آئمہ اُمت اور فقہاء کی علمی روایت کو "سیاقی" یا "تاریخی" کہہ کر کمزور کرتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ افراد دینی مآخذ سے کٹنے لگے ہیں اور منتخب اقتباسات یا ذاتی تعبیرات پر اعتماد کرنے لگے ہیں۔ قادیانیوں کی ایک منظم شازش یہ بھی ہے کہ مسلم علماء کو تنقید کا نشانہ بنایا جائے، آن لائن علماء کے کلپس کو سیاق سے کاٹ کر ، کردار کشی کرکے اور طنزیہ میمز کے ذریعے افراد کے اعتماد کو گھٹانے کی سعی کی جاتی ہے تاکہ دینی رہنمائی کا خلا پیدا ہو۔ یہ تنقید دراصل علماء پر نہیں کی جاتی بلکہ عقیدہ ختم نبوت ﷺ پر بالواسطہ حملہ ہے۔ جب عقیدہ ختم نبوت کے محافظوں کو کمزور دکھایا جائے تو عقیدہ خود بخود غیر محفوظ ہو جاتا ہے، اس تنقیدی و فکری یلغار کا مدلل اور مؤثر جواب علم، اجماع اُمت اور شعوری دعوت کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

9۔ آیات و احادیث کی مبہم تاویلات اور ڈیجیٹلائزیشن

قادیانیت کی ڈیجیٹل منصوبہ بندی میں سب سے اہم ہتھیار مقدس نصوص کی جزوی، منتخب یا تحریف شدہ پیشکش ہے۔ قادیانی قرآن و حدیث کی تاویلات باطلہ پیش کرتے ہیں جو کہ روایتی اسلامی تعلیم سے مختلف ہیں، اس کے ساتھ قرآن و حدیث کی قطعی اور اجماعی وضاحت چھپائی جاتی ہے تاکہ عقیدہ ختم نبوت ﷺ کو ہدف بنایا جائے۔

- قادیانی دعویٰ نمبر 1: خاتم النبیین کا تحریف شدہ مفہوم، مرزا غلام احمد قادیانی رقمطراز ہے کہ "خاتم النبیین" کا معنی یہ نہیں ہے کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی مہر کے بغیر کوئی نبی نہیں ہو سکتا[13]۔
- قادیانیوں کا دعویٰ نمبر 2: تشابہ آیات سے دھوکہ دینا، قادیانی محض فریب دینے کے لیے مبہم آیات (تشابہ) کا استعمال کرتے ہیں اور محکم آیات کو سراسر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس سے متعلق قرآنی اصول ہے:

  "فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَالْفِتْنَةِوَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ" [14]۔

  "سو جن کے قلوب میں بگاڑ اور کجی پنہاں ہے وہ مشابہت والی آیات کے تعاقب میں رہتے ہیں، تاکہ فتنے پھیلائیں اور اپنی تشریحات بنائیں"
- قادیانی فکر کا دعویٰ نمبر 3: احادیث کے مکمل متن کو چھپانا، قادیانی احادیث نبویہ ﷺ کا پورا متن بیان نہیں کرتے بلکہ صرف وہی حصہ پیش کرتے ہیں جو انہیں اپنے مقصد کے حصول کے لیے مطلوب ہوتا ہے اور بظاہر ان کے دعوے کو تقویت دیتا ہو۔ ذیل میں اس کی واضح مثال پیش کی جاتی ہے:

  " أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى"

  "تم مجھ سے اسی نسبت پر ہو جس نسبت پر ہارون موسیٰ سے تھے"۔

اسی بنیاد پر بروزی یا ظلی نبوت کا شبہ پیدا کرتے ہیں حالانکہ درج بالا حدیث کا متن نامکمل ہے۔ ذیل میں حدیث کا مکمل متن ملاحظہ فرمائیں:

"أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَلِيٍّ: أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي[15]"۔

"رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا: میری نسبت سے تمہاری حیثیت وہی ہے جو حضرت ھارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی، تاہم میرے بعد کوئی پیغمبر نہیں آئے گا"۔

مندرجہ بالا قادیانیوں کے فریب سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ کس طرح یہ قرآنی آیات اور احادیث نبویہ کے من مانے، ادھورے اور غلط معانی بیان کرتے ہیں۔ قادیانی واضح اور قطعی بات کو چھوڑ کر اپنی مبہم تعبیرات پیش کرتے ہیں اور دلائل کو سیاق وسباق سے ہٹا کر پیش کرتے ہیں، قادیانیوں کا یہ دھوکہ ڈیجیٹل میڈیا پر نہایت آسان رسائی پر موجود ہے اس کا واحد مقصد افراد کو گمراہ کرنا ہے، یہی وجہ ہے کہ قادیانیت کو ایک فکری فتنہ قرار دیا گیا ہے اس فتنہ سے بچنے کے لیے قرآن وسنت کا متوازن وکامل مطالعہ، اہل علم کی رہنمائی اور ڈیجیٹل فریب کاریوں سے چوکنا رہنا ناگزیر ہے۔

10۔ قادیانیوں کے معروف سوشل میڈیا ذرائع

عصر حاضر میں سوشل میڈیا نے اعتقادی، دینی اور فکری مباحث کو محض مدارس، مساجد یا کتب تک محدود نہیں رکھا بلکہ یوٹیوب چینلز، فیس بک اور ویب سائٹس کے ذریعے عالمی سطح پر پھیلا دیا ہے۔ قادیانیوں نے انہی ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے اپنے عقائد و نظریات اور دینی فکر کو ملکی وعالمی سطح پر مؤثر طریقے سے اجاگر کر رہے ہیں۔ قادیانیوں کے مشہور سوشل میڈیا ذرائع درج ذیل ہیں:

یوٹیوب چینلز:

- MTA Online (Muslim Television Ahmadiyya)

یہ دراصل عالمی سطح پر احمدیہ جماعت کا ٹی وی نیٹ ورک ہے، اس کا آغاز 1994ء میں ہوا اور برطانیہ (بیت الفتوح اسٹوڈیو) سے اس کی نشریات چلائی جاتی ہیں۔ برطانیہ کے علاوہ بھی دیگر ممالک میں اس کے اسٹوڈیوز قائم ہیں تاہم اس کی مرکزی نگرانی برطانیہ سے ہی کی جاتی ہے[16]۔

- MTA International Urdu

اس چینل کا مرکزی ہیڈ کوارٹر لندن میں ہے، اس کی نشریات اردو کے علاوہ، انگریزی اور عربی میں بھی نشر کی جاتی ہیں[17]۔

- Ahmadiyya Muslim Community

مرزا غلام احمد قادیانی نے اس کی بنیاد 1889ء میں رکھی تھی، ابتداء میں اس کا مرکز قادیان (انڈیا) تھا۔ پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے کے بعد اس کا صدر دفتر پاکستان منتقل ہو گیا، آج کل اس کا صدر دفتر لندن میں واقع ہے۔ ان کا بنیادی مقصد لوگوں میں اپنے عقائد کا پرچار کرنا اور تبلیغ کرنا ہے[18]۔

- Islam Ahmadiyya

اسلام احمدیہ، قادیانی جماعت کی سرکاری ویب سائٹ ہے، جس پر احمدیہ کمیونٹی کی خبریں، قرآن سے متعلق مضامین، آرٹیکلز، سوشل میڈیا اور تعلیمی پروگرامز کے علاوہ دیگر کئی خدمات فراہم کی جاتی ہیں[19]۔

- Alislam.org (Video Channels)

یہ ایک یوٹیوب چینل ہے جس پر دو ویڈیوز دستیاب ہیں:

1۔ پہلی ویڈیو تعارف پر مشتمل ہے جس میں مختلف قسم کی معلومات فراہم کی گئی ہیں مثلاً کتنی کتب آن لائن جاری کی جاچکی ہیں، آڈیو اور ویڈیوز مواد کا تعارف اور احمدیہ کمیونٹی کی تاریخ کو بیان کیا گیا ہے۔

2۔ دوسری ویڈیو میں بنیادی طور پر ڈسکشن کی گئی ہے جس میں Alislam.org کے مقاصد پر تفصیلی گفتگو شامل ہے، اس ویڈیو میں چار مہمانوں سے گفتگو کی گئی ہے۔ سٹوڈیو میں ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ موجود ہیں اور بقیہ تین مہمان آن لائن اس پروگرام میں شامل ہیں جن میں مسعود ناصر جو کہ مینجنگ ڈائریکٹر ہیں (ٹورنٹو، کینیڈا)، سلمان ساجد، ڈائریکٹر (ورجینیا، امریکہ)، قمر سلیمان، ڈائریکٹر (کینیڈا) اور اس پروگرام کے میزبان، محمد اے چوہدری ہیں۔ اس چینل پر سبسکرائبرز کی تعداد 45،200 ہے[20]۔

فیس بک پیجز:

- Ahmadiyya Muslim Community

یہ ایک فیس بک پیج ہے جو کہ سرکاری سطح پر 2011ء میں بنایا گیا تھا، اس میں انہوں نے یہ وضاحت بھی کی تھی کہ ہمارا اس طرز کا صرف ایک ہی پیج ہے اور اس کے علاوہ کوئی دوسرا پیج بنانے کی بالکل اجازت نہیں ہے[21]۔

- MTA International

فیس بک پیج عالمی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ہے، جس کے تحت مختلف پروگرامز، لیکچرز، خطباتِ جمعہ اور دیگر اسلامی ویڈیوز نشر کی جاتی ہیں، اس پیج کے فالوورز کی تعداد تقریباً22000 ہے[22]۔(یہ بات ملحوظِ خاطر رہے کہ فالوورز کی تعداد کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے)۔

- Ahmadiyya Muslim Jamaat Pakistan

احمدیہ مسلم جماعت پاکستان کے معرضِ وجود میں آنے سے پہلے برصغیر میں موجود تھی، پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد اس جماعت کی تنظیمی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لیے" چناب نگر" موجودہ نام" ربوہ" میں اس کے مذہبی امور کو چلایا گیا۔ احمدیہ مسلم جماعت کے مقاصد میں مذہبی امور، سکولز، کلینکس، کمیونٹی سروس پروگرامز اور روحانی تربیت کو خاص فوقیت دی جاتی ہے[23]۔ احمدیہ مسلم جماعت پاکستان کا ایک فیس بک پیج بھی ہے جس کے مقاصد میں ہے کہ کس طرح احمدیوں کے اظہار و خیالات کو آپس میں جوڑا جائے اور دیگر لوگوں کو بھی اس کے ساتھ منسلک کیا جائے، اس وقت اس کے فالوورز کی تعداد تقریباً344 ہے[24]۔

- Al Islam Official

الاسلام آفیشل ویب سائٹ ہے جسے 1995ء میں بنایا گیا تھا، اس ویب سائٹ کے تحت آن لائن خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ جس میں تعلیم، کتب کے ذریعے ٹریننگ، آرٹیکلز، ایپس اور ملٹی میڈیا پر مواد شیئر کیا جاتا ہے۔ یہ ویب سائٹ خلیفۃ المسیح کی زیرِ نگرانی چلائی جا رہی ہے۔ اس ویب سائٹ کو دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بھی مہیا کیا گیا ہے جس میں ٹویٹر، فیس بک اور انسٹاگرام شامل ہیں[25]۔ ٹویٹر اکاؤنٹ پر فالوورز کی تعداد 73،500 ہے[26]۔

ڈیجیٹل نیٹ ورکس:

- MTA International(مرکزی عالمی چینل)

یہ ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جس کے ذریعے احمدیہ جماعت کے عقائد و افکار کو عالمی سطح پر پھیلایا جاتا ہے، اس کا آغاز جماعت کے چوتھے خلیفہ مرزا طاہر احمد نے کیا تھا۔ احمدیہ جماعت نے اپنے مواد تک رسائی فراہم کی ہے جس میں سیٹلائٹ، ایپس اور انٹرنیٹ وغیرہ قابلِ ذکر ہیں، ان ذرائع ابلاغ کے استعمال سے جماعت کے پروگرامز کو دیکھا جا سکتا ہے۔ MTA International کی نشریات انگلش، اردو اور عربی میں دنیا کے 200 ممالک میں سیٹلائٹ اور انٹرنیٹ کے ذریعے دیکھی جا سکتی ہیں۔ احمدیہ جماعت کا یہ ڈیجیٹل چینل ایک کلک پر قابلِ رسائی ہے[27]۔

- MTA Urdu/MTA Arabic/MTA Africa(لسانی و علاقائی چینلز)

MTA Urdu: یہ چینل ایشیاء ریجن کا احاطہ کرتا ہے، اس پر زیادہ پروگرام اردو زبان میں نشر کیے جاتے ہیں اور جنوبی ایشیاء کے ناظرین کے لیے پروگرام بنائے جاتے ہیں، اس چینل پر لائیو نشریات دکھائی جاتی ہیں[28]۔

MTA Arabic: احمدیہ جماعت کا یہ چینل خاص طور پر عرب ممالک کے ناظرین کے لیے تشکیل دیا گیا ہے، اس کی نشریات میں قرآنی تعلیمات، لیکچرز، خطبات اور سوال و جواب کی نشست ہوتی ہے۔ یہ چینل عرب ممالک میں لائیو نشریات پیش کرتا ہے[29]۔

MTA Africa: اس چینل کے ناظرین افریقی ممالک کے لوگ ہیں، اس چینل پر افریقہ میں بولی جانے والی زبانوں میں پروگرام نشر کیے جاتے ہیں، دیگر چینلز کی طرح اس چینل کی نشریات بھی لائیو دکھائی جاتی ہیں[30]۔ احمدیہ جماعت کا واحد مقصد اپنے پیغام کو دنیا کے ہر خطے تک پہنچانا ہے۔

درج بالا گفتگو اس امر کو واضح کرتی ہے کہ قادیانیوں نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر بہت محنت کی ہے اور اس سے یہ حقیقت بھی سامنے آتی ہے کہ سوشل میڈیا کا تعارف محض معلومات کی حد تک نہیں ہے بلکہ ایک سنجیدہ علمی حوالے کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ قارئین، بالخصوص نوجوان طبقہ ان ذرائع کے اسلوب، نوعیت اور فکری رُخ کو سمجھ سکیں۔ اسی طرح یہ مطالعہ ڈیجیٹل دور میں اسلامی بنیادی عقائد کے تحفظ اور فکری بیداری کی ایک کوشش ثابت ہو سکتا ہے۔

خلاصہ کلام

ڈیجیٹل دور میں قادیانیت کی دعوتی سرگرمیاں محض مکالمے تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہیں مذہبی آزادی، انسانی حقوق اور آزادی اظہار رائے کے دلکش و خوش نما نعروں کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے سادہ اور غیر محتاط قارئین کے لیے صحیح و غلط یا حق و باطل میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر مشکوک مواد کو بار بار دکھایا جاتا ہے جس کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ لوگوں میں شکوک و شبہات اور تجسس کو بڑھایا جائے۔ نتیجتاً محدود اور کمزور دینی بنیاد رکھنے والے افراد آسانی سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ قادیانیوں نے سوشل میڈیا کے ذرائع کو اپنے غلط اور گمراہ کن عقائد کے پھیلاؤ میں بہت متاثر کن اور پوری مہارت کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ قادیانیت فکر نے پیشہ وارانہ طرزِ عمل کو اپناتے ہوئے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اپنی دسترس اور پروپیگنڈہ پھیلا رکھا ہے۔ اسی تناظر میں عقیدہ ختم نبوت ﷺ کی حفاظت کے لیے ضروری ہے کہ جامعات، دینی ادارے اور اہل علم، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے استعمال میں مہارت عملی حاصل کریں اور اپنا فعال کردار ادا کریں۔ علماء مدلل اور سادہ زبان میں مستند مواد مہیا کریں اور نوجوانوں کی فکری سطح کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جدید منہج و اسلوب ابلاغ اختیار کریں۔ خلاصہ یہ ہے کہ قادیانیت کا چیلنج صرف اعتقادی نہیں بلکہ تعلیمی، فکری اور ڈیجیٹل بھی ہے، اس فتنے کا مؤثر حل جامع علمی دیانت، حکمتِ عملی اور مسلسل تربیت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

حوالہ جات و حواشی

[1] ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ الترمذی، سنن الترمذی(بیروت: دار الغرب الاسلامی، 1996ء)رقم الحدیث:2219

Abu Isa Muhammad bin Isa al- Tirmidhi, Sunnan al- Tirmidhi (Beruit: Dar al- Garb al- Islami, 1996), Raqm al- Hadith: 2219

[2] الاحزاب 40:33

Al- Ahzab 33:40

[3] المائدة 3:5

Al- Ma'idah 5:3

[4] احمد بن حنبل، مسند احمد(بیروت:مؤسسة الرسالہ، 2001ء)رقم الحدیث:13824

Ahmad Bin Hanbal, Musnad Ahmad (Beirut:Mu'assasat al- Risalah, 2001) Raqm al- Hadith: 13824

[5] ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری،صحیح بخاری(دمشق:دار ابن کثیر،1993ء)رقم الحدیث:3268

Abu Abdullah Muhammad bin Isma'il al- Bukhari (Damascus: Dar Ibn Kathir, 1993) Raqm al- Hadith: 3268

[6] المائدۃ 13:5

Al- Ma'idah 5:13

[7] الحجرات 6:49

Al- Hujurat 49:6

[8] ابو عمر یوسف بن عبد البر،جامع بیان العلم وفضلہ(السعودیہ:دار ابن الجوزی،1994ء)رقم الحدیث:33

Abu Umar Yusuf bin Abd al- Barr, jami' Bayan al- ilm wa fadlih (Saudi Arabia: Dar Ibn Al-jawzi, 1994) Raqm al- Hadith:33

[9] محمد بن عبداللہ الخطیب تبریزی، مشکوٰۃ المصابیح(بیروت:المکتب الاسلامی،1985ء)رقم الحدیث:6087

Muhammad bin Abdullah al- Khatib al- Tabrizi, Mishkat al- Masabih (Beirut: al- Maktab al-Islami, 1985) Raqm al- Hadith: 6087

[10] مرزا غلام احمد قادیانی،روحانی خزائن(UK: اسلام انٹرنیشنل پبلیکیشنز لمیٹڈ،2009ء)502/22

Mirza Ghulam Ahmad Qadiani, Ruhani Khaza'in (UK: Islam International Publications Ltd, 2009) 22/502

[11] ایضا،ص503

ibid, p 503

ahmadiyya.org[12]

احمدیہ،ڈاٹ او آر جی

[13] قادیانی،روحانی خزائن،حقیقۃ الوحی،29/22

Qadiani, Ruhani Khaza'in, Haqiqat al- wahy, 22/29

[14] آل عمران 7:3

Al- Imran, 3:7

[15] ابو القاسم الطبرانی،المعجم الکبیر(قاہرہ:مکتبہ ابن تیمیہ،1994ء)رقم الحدیث:1103

Abu al-Qasim al-Tabarani,Al- Mu'jam al-Kabir(Cairo:Maktabah Ibn Taymiyyah, 1994) Raqm al- Hadith: 1103

[16] https://en.wikipedia.org/wiki/MTA_International?utm Acess:12 March,2026

[17] https://en.wikipedia.org/wiki/MTA1_World?utm Acess:12 March 2026

[18]https://www.ahmadiyya-islam.org/questions/what-is-the-ahmadiyya-muslim-community/?utm Acess:12 March,2026

[19] https://www.ahmadiyya.org/

[20] https://www.youtube.com/watch?v=czpXd3tMyVI&t=83s

[21] https://themuslimtimes.info/2011/07/05/updated-facebook-policy-for-ahmadis/?utm

[22] https://www.facebook.com/tv.mtainternational/

[23] Muhammad Afzal Upal, The cultural genetics of the Ahmadiyya Muslim Jammat (Netherland:brill Publisher,2019) p,637-656

[24] https://www.facebook.com/jamaateahmadiyya/?utm

[25] https://www.alislam.org/about/?utm

[26] https://x.com/alislam

[27] https://www.mta.tv/

[28] https://www.mta.tv/live/1

[29] https://www.mta.tv/live/3

[30] https://www.mta.tv/live/4